DATE : __ /__ /____

نام :- ماہ نور کیانی

# سوال نمبر 2 :-

## عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ اس کے انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات؟

**تعارف :-** اسلام کی تعلیمات کے مطابق 1
موت اس زندگی کا خاتمہ نہیں بلکہ ایک جہاں سے
دوسرے جہاں تک کا دروازہ ہے۔ عقیدہ آخرت
پر یقین رکھنا ایمان کا اہم جز ہے۔ انسان جب
عقیدہ آخرت پر یقین رکھتا ہے تو اس سے انفرادی
اور اجتماعی دونوں سطح پر مثبت اثرات مرتب ہوتے
ہیں۔ انسان اپنی زندگی کے مقصد کو پہچانتا ہے، اپنا
احتساب کرتا ہے، معاشرے سے جرائم کا خاتمہ
ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ انسان میں صبر و شکر کی علامات
پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ قیامت کے دن انصاف کے ترازو
قائم کیے جائے اور کسی پر بھی ذرہ برابر ظلم نہیں
کیا جائے گا۔

DATE: __/__/__

# عقیدہ آخرت ۲

تمام مسلمانوں کا اس پر عقیدہ ہے کہ یہ دنیاوی زندگی عارضی ہے - دنیا ایک امتحان کی جگہ ہے - اور آخرت کی زندگی دائمی ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گی کیونکہ موت کو ہی ختم کر دیا جائے گا -

**قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-**

**والآخرۃ خیر و ابقی**

"حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے"

[القرآن]

## ۲.۱ جنت اور جہنم :-

آخرت میں دو ہی ٹھکانے ہیں -

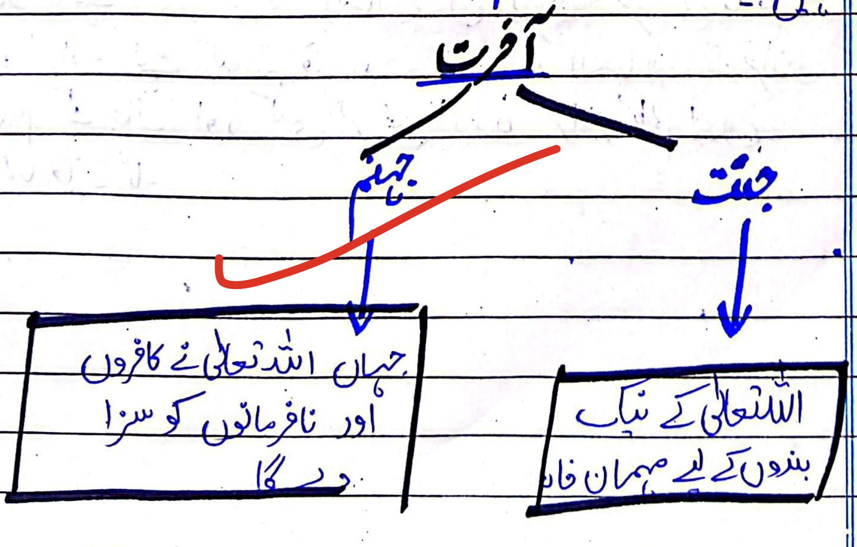

DATE __/__/____

~~قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے~~

## قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

اور پھر جس نے سرکشی کی اور دنیا
کی زندگی کو ترجیح دی اس کا ٹھکانہ
جہنم ہے اور جو اپنے رب کے
سامنے جھکنے سے ڈر گیا اور نفس کو بری
خواہشات سے روکے رکھا تو بے شک جنت ہی
اس کا ٹھکانہ ہے۔

[القرآن]

## سورۃ الزلزال میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ
ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ

جو ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا ہم اسے
دیکھ لے گے۔ اور ذرہ برابر برائی کرے
گا ہم اس کو بھی دیکھ لے گے

[القرآن]

## سورۃ القارعہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

پھر جس کے اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا وہ
خوشحال زندگی میں ہوگا اور جس
کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہوگا اس کا ٹھکانہ
گہری کھائی۔ تمہیں نہیں معلوم وہ گہری کھائی کیا

keep the description of a single heading brief and divide into subheadings.

DATE: ___/___/_____

ہے وہ دہکتی ہوئی آگ ہے

[القرآن]

ان آیت مبارکہ کی روشنی میں یہ واضح ہوتا ہے کہ یوم آخرت کا ایک دن ہوگا جس میں اعمال کے حساب سے **جنت اور جہنم** کا فیصلہ ہوگا۔

## ۳ عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

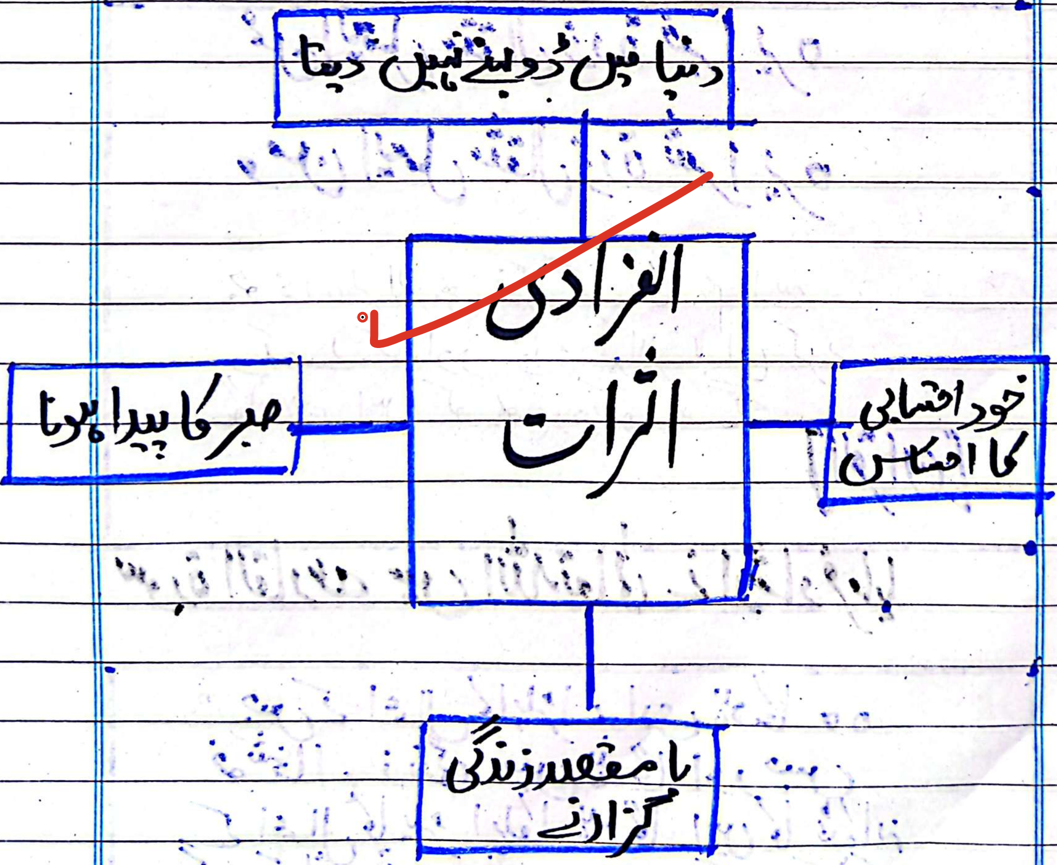

DATE : ___ / ___ / ___

## ۳.۱ خود احتسابی کا احساس پیدا ہوتا ہے

انسان جب آخرت پر یقین رکھتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن حساب لیا جائے گا اور اس دن کسی بھی پر ذرہ برابر بھی ظلم کیا جائے گا اور یوں انسان گناہوں سے بچتا ہے۔ **قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے**

> اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو قائم کر دیں گے اور کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور رائی کے دانے کے برابر بھی کسی نے عمل کیا ہو گا تو ہم اس کے سامنے لے آئیں گے اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہے۔

## ۳.۲ بامقصد زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے

انسان جب آخرت پر یقین رکھتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو بامقصد گزارتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا ایک دن حساب لیا جائے گا۔

> **قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔**
>
> **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون**
>
> اور میں نے انسانوں اور جنوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کرتے

## ۳.۳ انسان میں صبر پیدا ہوتا ہے۔

انسان جب آخرت پر یقین رکھتا ہے تو اس سے انسان کے اندر صبر پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ انسان کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ اُسے دنیا میں آنے والی مشکلات عارضی ہے اور انسان اس سے انسان کے اندر صبر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

فان مع العسر یسرا

اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے

[القرآن]

## ۳.۴ انسان کو اس دنیا میں ڈوبنے نہیں دیتا۔

انسان جب آخرت پر یقین رکھتا ہے اور اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ایک دن اس دنیا سے رخصت ہونا ہے تو وہ اس دنیا کی عیش و عشرت میں اپنا وقت ضائع نہیں بلکہ وقت کو ایک نعمت سمجھتے ہوئے اس کا بہترین استعمال کرتا ہے

اور اللہ تعالیٰ کے قریب سب سے بہتر وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہوں۔ [القرآن]

## ۴. عقیدہ آخرت کا اجتماعی زندگی پر اثرات

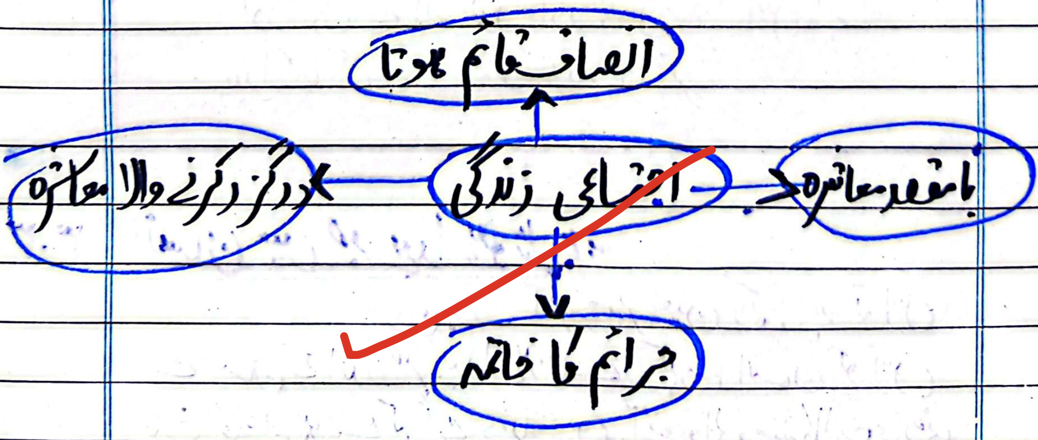

DATE __/__/____

۰۱. **انصاف کو فروغ دینے میں مدد دیتا ہے** اگر کوئی شخص جس پر انصاف قائم کرنے کی ذمہ داری ہے اور وہ اس ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے پورا نہیں کرتا تو وہ جان لیں کہ قیامت کے دن اللہ انصاف کے ترازو قائم کر دے گا۔ تو اگر انسان اس سوچ کو ذہن میں رکھے تو اس سے معاشرے میں انصاف قائم ہوتا ہے

۰۲. **جرائم کے خاتمے میں مدد دیتا ہے**

معاشرہ میں جب اس بات کا شعور ہو گا کہ ہم اک دن اٹھائے جائے گا اور ہماری ہر برائی کا بدلہ ہمیں قیامت کے دن دیا جائے اور ہر وہ دن ہو گا جس دن حساب اللہ کریم خود لیں گا - اور کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا - تو انسان برائی سے اجتناب کرتا ہے

add and highlight references/examples against these arguments.

۰۳. **درگزر کرنے والا معاشرہ قائم کرنے میں مدد دیتا ہے۔**

• انسان کے اندر معاف کرنے والا رویہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ انسان کے علم میں ہوتا ہے کہ یہ زندگی عارضی ہے اور اس کے بعد ہمیشہ آنے والے زندگی ہوگی - تو اس طرح وہ اپنے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کو معاف کرتا ہے - کیونکہ **صبر کرنے والوں کے لیے بے حد اجر ہے۔**

۰۴. **ایک بامقصد زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے۔**

جب معاشرے میں موجود ہر شخص اپنا احتساب کرے گا اور اپنے آپ کو برائی سے بچائے گا تو اس سے معاشرہ میں امن و سکون قائم ہو گا اور بامقصد معاشرہ تشکیل پائے گا

add a few more arguments in this part.

۵. حاصل کلام:- جس طرح اسلام کے باقی عقائد پر ایمان لانا ضروری ہے، بالکل اسی طرح قیامت کے دن پر یقین ایمان کا اہم جز ہے۔ انسان جب آخرت پر یقین رکھتا ہے تو وہ ایک کامیاب اور مقصد پرست زندگی گزارتا ہے کیونکہ اس کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ انسان نے بہت جلد اپنے رب سے ملاقات کرنی ہے

10